INFOVIHTAL 18 ہیپاٹائٹس C۔

ہیپاٹائٹس C کا وائرس ہونے کی پہلی خبر کہ آپ میں یہ وائرس موجود ہے جیسے کے خود کہا گیا ہے سن 80 میں ہوئی، جب دیکھا گیا وائرس A اور B بھی نہیں تھے اور پھر 90 سے شروع میں معلوم ہوا کہ صرف C ہی نہیں تھا۔ اور یہ کسی بھی دوسرے ہیپاٹائٹس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں تھا یا اسی قسم کی نشانیاں دے سکتا ہے۔ شروع میں یہ صرف خون سے ایک سے دوسرے میں داخل ہو سکتا ہے، مثال کے طور پر کوئی بھی گندہ نشہ، خون کسی مریض کا لگوانا وغیرہ، جو ایک ذریعہ ہے VIH کا وائرس کا بھی۔ اگر صرف ہیپاٹائٹس C کا وائرس ہو تو مونو انفیکشن کہتے ہیں مگر کچھ لوگوں میں یہ دونوں موجود ہوتے ہیں تو ان کو کہتے ہیں کو انفیکشا دوس۔

ہر دفعہ مختلف تجربے کیے جاتے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ ہیپاٹائٹس C سیکس کرنے سے بھی ایک سے دوسرے میں داخل ہو سکتا ہے۔ کیونکہ کہا جاتا ہے کہ رسک اس وقت زیادہ ہو جاتا ہے جب سیکس کیا جائے ایک تو بغیر کسی حفاظتی طریقے سے چاہے وہ منہ سے کیا جائے یا پھر پاخانے والے راستے ہے یا پھر آگے سے کیا جائے یاد رہے جب یہ سب بغیر کنڈم کے کیا جائے۔ بہت زیادہ تحقیق کے بعد پتہ چلا ہے کہ جو جوڑے آپس میں سیکس کرتے ہیں صرف آگے سے ان میں یہ وائرس بہت کم ہوتا ہے۔ جبکہ یہ تجربہ ابھی تک ہو رہا ہے اور شاید ہوتا ہی رہے گا۔ جو لوگ VIH کے ساتھ زندگی بسر کر رہے ہیں ان میں اس وائرس کے حملے کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے سیکس کے ذریعے۔ جن لوگوں کو دونوں انفیکشن ہوتی ہیں ان میں اس کی ٹرانسمیشن کا رسک زیادہ بڑھ جاتا ہے۔

حقیقت میں 10% جو بچے پیدا ہوتے ہیں جن کی ماں میں ہیپاٹائٹس کا وائرس موجود ہوتا ہے وہ بھی اسی وائرس کو لے کر آتے ہیں اور 25% بچے اپنے ساتھ لیکر آتے ہیں VIH کا وائرس اگر ان کی ماں پوزیٹو ہو۔

نشانیاں اور بیماریاں۔

ہیپاٹائٹس C کی انفیکشن ہونے کی بہت وجوہات ہو سکتی ہیں۔ 5% سے بھی کم لوگوں میں جب یہ وائرس آتا ہے تو اس کی نشانی ہوتی ہے موشن کا لگ جانا، ناوسیاس، جب یہ انفیکشن ہوتی ہے۔ اور کبھی یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی بھی انفیکشن نہ ہو۔ مگر عام طور پر جو ہوتا ہے وہ ہے بہت زیادہ تھکن، اور ڈپریشن۔

بہت سے لوگ جو کہ ہیپاٹائٹس C کے ساتھ ہوتے ہیں نہیں جانتے کہ وہ ایک ہیپاٹائٹک بیماری میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ اور بہت کم لوگ جو کہ ہیپاٹائٹس C سے انفیکٹڈ ہوتے ہیں اس انفیکشن کو ختم کر پاتے ہیں، جبکہ ایسے لوگوں کی تعداد بہت کم ہے جو کو انفیکٹڈ ہوں۔ ایک اندازے کے مطابق 85% لوگوں کو ہوتی ہے انفیکشن کرونیکا یا کوئی تو آوا۔ اور اس کی جو نشانیاں ہوتی ہیں وہ ہر آدمی کے حساب سے مختلف ہوتی ہیں۔ اور بندوں میں کبھی بھی کوئی بھی علامت نہیں ہوتی اور اور کوئی بھی علامات ہو سکتی ہیں مثال کے طور پر بہت زیادہ تھکن، یا الٹی کا آنا، دس سے پندرہ سال کے اندر یہ انفیکشن ہونے کے بعد مگر بہت کم لوگ جن میں ہیپاٹائٹس خطرناک حد تک جاتی ہے۔ اس کی خطرناک حد بھی مختلف ہوتی ہے ہیپاٹائٹس C مختلف بھی ہو سکتی ہے VHC کے سیپاس کے درمیان۔ دوسری وجوہات آدمی ہونا، شراب کا استعمال، عمر کا زیادہ ہونا، یا پھر VIH کا پورا دور ہونا، اس صورت میں بھی

VHC کی انفیکشن ہو سکتی ہے۔

کہتے ہیں کہ تیس سے چالیس سال تک کا عرصہ لگتا ہے جب ہیپاٹائٹس C کی انفیکشن شروع ہوتی ہے، بر دوسس ہیپاٹیکا ہونے تک جن میں صرف VHC ہوتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہیپاٹائٹس C بہت تیزی سے آتی ہے ان لوگوں میں جن کو VIH یا ایڈز ہوتی ہے، اور سب سے بڑھ کر ان کا ڈیفنس لیول یعنی CD4 کم ہو۔ ابھی یہ کلیئر نہیں ہے کہ جیسا اینٹی ریٹرووی آل کا استعمال VIH کو کم کرے، روک دے یا آہستہ کر دے۔ مگر یہ تیزابیا اس کے اثرات ہوتے ہیں جگر پر جو کہ VIH کے علاج میں مسئلہ ڈالتے ہیں جو کہ بعد میں ایڈز کی شکل اختیار کر سکتے ہیں۔

grupo de trabajo sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org

Generalitat de Catalunya Departament de Salut
ACSAR
Institut Català de la Salut Direcció d'Atenció Primària Ciutat -Vella
Adaptación de nam www.aidsmap.com
MINISTERIO DE SANIDAD Y CONSUMO
SECRETARÍA GENERAL DEL PLAN NACIONAL SOBRE EL SIDA

تشخیص۔

خون کے ایک ٹیسٹ سے معلوم کیا جاسکتا ہے کہ یہ وائرس موجود ہے یا نہیں جبکہ آپ ایک اور ٹیسٹ جسے PCR کہتے ہیں بھی کرسکتے ہیں (کارگاویال کا ٹیسٹ) یقین دہانی کرنے کے لیئے اِس اِنفیکشن کی۔ ہپاٹیکا کے ٹیسٹ یہ بتا سکتے ہیں ہپاٹیٹس C کی اِنفیکشن کے بارے میں کہ جگر کو نقصان ہوا ہے۔ اور اب یہ بہت آسانی سے معلوم کیا جاسکتا ہے جگر کی بی اوپسی کے ذریعے جو ایک جلد کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

علاج۔

ہپاٹیٹس C کے شروع کا جو علاج ہے اُن لوگوں میں جن میں صرف یہ اِنفیکشن ہے یعنی اُنہیں مونو اِنفیکتا دوس کہتے ہیں اگر اُن میں یہ اِنفیکشن بہت زیادہ ہو تو۔ مگر وہ لوگ جن میں دونوں ہی اِنفیکشنز موجود ہوں تو کچھ سپیشلسٹ ہیں جو اُس وقت اِن دونوں کا علاج شروع کردیتے ہیں بغیر انتظار کیئے۔ جو علاج کا مقصد ہوتا ہے ہپاٹیکا کو نارمل کرنے کے لیئے اور کارگاویال VHC کا کم کرنے کے لیئے، جگر کو سوزش کو کم کرنے کے لیئے اور جگر کے کینسر کو ختم کرنے کے لیئے۔

ہپاٹیٹس C کا علاج ساری زندگی کے لیئے نہیں ہوتا اگر اِس کو چوبیس سے اڑتالیس ہفتے سے زیادہ نہ کیا جائے۔ حقیقت میں یہ علاج دو قسم کی گولیوں سے کیا جاتا ہے جسے اِنٹرفیرون پے خیلا دوز یادہ ری باویرینا۔ اِس کا سیکنڈ اِفیکٹ ہونے کا چانس کم ہے۔ مگر جب جب علاج لمبا ہوتا جائے گا اِس میں بُخار ہوسکتا ہے، جوڑوں کا درد، ڈیپریشن، وغیرہ ہوسکتا ہے۔ ری باویرینا نہیں دی جاسکتی AZT کے وقت اور نہ جب حملگی کے دوران۔